Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹۴

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

حلقہ نمبر ۲

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم چہارشنبہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۶/۲۱	۱۱ صلح ۱۳۴۶ ہش ۔ ۲۹ رمضان المبارک ۱۳۸۶ھ ۔ ۱۱ جنوری ۱۹۶۷ء	نمبر ۹

اخبار احمدیہ

○ ربوہ ۱۰ جنوری ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

احباب جماعت ان مبارک ایام میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

○ ربوہ ۱۰ جنوری مطابق ۲۸ رمضان ۔ مسجد مبارک میں ہونے والے قرآن مجید کے خصوصی درس کا سلسلہ برابر جاری ہے۔ مورخہ ۲۵ رمضان کو مکرم مولوی ظہور حسین صاحب سابق مبلغ بخارا نے اپنے حصہ کا درس (سورۃ احزاب تا سورۃ ق) مکمل کر لیا تھا۔ مورخہ ۲۶ رمضان سے محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب درس دے رہے ہیں۔ آپ سورۃ الذاریات سے سورۃ لہب تک درس دیں گے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آخری تین سورتوں کا درس دینا منظور فرمایا ہے۔ چنانچہ حضور انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ ۲۹ رمضان کو ان تین سورتوں کا درس دیں گے۔ احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہو کر قرآنی علوم و معارف سے مستفیض ہوں۔ درس روزانہ نماز ظہر کے بعد شروع ہو کر نماز عصر تک جاری رہتا ہے۔

○ لاہور (بذریعہ ڈاک) مکرم چوہدری اسد اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور مطلع فرماتے ہیں کہ ان کے فرزند مکرم چوہدری اعجاز نصر اللہ صاحب نے جو آجکل انگلستان میں ہیں وہاں ۹ جنوری ۱۹۶۷ء کو ہسپتال میں داخل ہونا تھا۔ چنانچہ وہ داخل ہو گئے ہوں گے۔ ۱۰ یا ۱۱ جنوری کو ان کا گردے کا اپریشن ہونا ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب اپریشن ہو۔ اور خداوند کریم انہیں اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

○ آج کل میری بیماری (فالج) سردی اور اکڑاؤ کی وجہ سے شدت اختیار کئے ہوئے ہے۔ جس کا دماغ اور اعصاب پر بہت اثر ہے۔ ویسے بھی معذوری پہلے سے بہت زیادہ ہے ان مبارک ایام میں احباب کرام کی خدمت میں خاص طور پر دعا کی درخواست ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

خاکسار ۔ کیپٹن (ڈاکٹر) محمد حسین ربوہ

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جس کو خدائی کا جلوہ دیکھنا ہو اُسے چاہیئے کہ دُعا کرے

قبولیت کا اثر اس وقت پیدا ہوتا ہے جب دُعا انتہائی درجہ کے اضطرار تک پہنچ جاتی ہے

"ایسے لوگ جنہوں نے دُعا کے لئے استقامت اور استقلال سے کام نہیں لیا اور آداب دعا کو ملحوظ نہیں رکھا۔ جب ان کو کچھ ہاتھ نہ آیا تو آخر وہ دعا اور اس کے اثر سے منکر ہو گئے اور پھر رفتہ رفتہ خدا تعالیٰ سے بھی منکر ہو بیٹھے کہ اگر خدا ہوتا تو ہماری دعا کیوں نہ سنتا۔ ان احمقوں کو اتنا معلوم نہیں کہ خدا تو ہے مگر تمہاری دعائیں بھی دعائیں ہوتیں۔ پنجابی زبان میں ایک ضرب المثل ہے جو دعا کے مضمون کو خوب ادا کرتی ہے اور وہ یہ ہے۔

جو منگے سو مر رہے مرے سو منگن جا

یعنی جو مانگنا چاہتا ہے اس کو ضروری ہے کہ ایک موت اپنے اوپر وارد کرے اور مانگنے کا حق اسی کا ہے جو اول اس موت کو حاصل کرے۔ حقیقت میں اسی موت کے نیچے دعا کی حقیقت ہے۔

اصل بات یہ ہے کہ دعا کے اندر قبولیت کا اثر اس وقت پیدا ہوتا ہے جب وہ انتہائی درجہ کے اضطرار تک پہنچ جاتی ہے۔ جب انتہائی درجہ اضطرار کا پیدا ہو جاتا ہے اس وقت اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کی قبولیت کے آثار اور سامان بھی پیدا ہو جاتے ہیں۔ پہلے سامان آسمان پر کئے جاتے ہیں۔ اس کے بعد وہ زمین پر اثر دکھاتے ہیں۔ یہ چھوٹی سی بات نہیں بلکہ ایک عظیم الشان حقیقت ہے بلکہ سچ تو یہ ہے کہ جس کو خدائی کا جلوہ دیکھنا ہو اسے چاہیئے کہ دُعا کرے۔

اِن آنکھوں سے وہ نظر نہیں آتا بلکہ دُعا کی آنکھوں سے نظر آتا ہے۔ کیونکہ اگر دُعا کے قبول کرنے والے کا پتہ نہ لگے تو جیسے لکڑی کو گھن لگ کر وہ نکمی ہو جاتی ہے۔ ویسے ہی انسان پکار پکار کر تھک کر آخر دہریہ ہو جاتا ہے۔ ایسی دعا چاہیئے کہ اس کے ذریعہ ثابت ہو جاوے کہ اس کی ہستی برحق ہے جب اس کو یہ پتہ لگ جاوے گا تو اس وقت وہ اصل میں صاف ہو گا۔"

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۴۰۸ و ۴۰۹)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کیلئے یہ ضروری ہے

کہ

تمہاری ہر رات لیلۃ القدر کی کیفیت رکھتی ہو اور ہر دن جمعۃ الوداع کا رنگ رکھتا ہو

قربِ الٰہی کو انتہائی قربانی اور جدوجہد کے بغیر حاصل نہیں کیا جا سکتا

از حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۶ جنوری ۱۹۶۷ء

مرتبہ: مکرم مولوی محمد صادق صاحب سماٹری انچارج شعبہ زود نویسی

تشہد، تعوذ اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت پڑھی یٰۤاَیُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِیْهِ پھر فرمایا:۔

بیماری اور ضعف ابھی جاری ہے۔ بھائیوں سے درخواست ہے کہ دعا فرماتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ کامل صحت عطا کرے تا پورا کام کرنے کے میں قابل ہو سکوں۔

اس آیہ کریمہ سے پہلے

سورۂ انشقاق میں یہ مضمون بیان ہوا ہے

کہ ایک زمانہ ایسا آنے گا کہ انسان اپنی مادی ترقیات کے لئے انتہائی کوشش کریگا پانی کی طرح وہ اپنا روپیہ بہائے گا۔ مادی ترقیات کے لئے وہ جس قدر بھی ضرورت ہوگی۔ جان تلف کرنے میں بھی دریغ نہیں کرے گا۔ زمین اور آسمان کے راز دریافت کرنے کی انتہائی کوشش بھی کرے گا۔ اور ایک حد تک کامیاب بھی ہوگا۔ اور اس کثرت سے نئی دریافتیں ظاہر ہونگی کہ انسان یہ سمجھنے لگے گا کہ شاید اس نے خدائی کے سارے ہی راز معلوم کر لئے ہیں۔ اور اب کوئی چیز ایسی باقی نہیں رہی کہ جس کے دریافت کرنے کی اسے ضرورت ہو زمین کو چھوڑ کے اور زمین کی وسعتوں میں تنگی محسوس کرتے ہوئے وہ آسمان کی طرف رجوع کرے گا۔ اور زمین کے ان ٹکڑوں تک پہنچنے کی کوشش کریگا۔ جو کسی وقت اللہ تعالیٰ کے قانون کے ماتحت زمین سے علیحدہ ہوئے اور علیحدہ کرکے انہوں نے بنائے جن کا تعلق نظام شمسی سے ہے اور جس طرح زمین کی مختلف اشیاء سے وہ فائدہ اٹھا رہا ہے۔ اسی طرح ان کی یہ کوشش ہوگی کہ وہ آسمان کے ان ستاروں سے بھی فائدہ اٹھائے اور اس طرح اپنی زمین میں ایک وسعت پیدا کرے اور اس کو پھیلا دے۔

پس انسان کا دماغ اس وقت اس کام میں لگا ہوا ہوگا کہ وہ زمین کے راز بھی زیادہ سے زیادہ حاصل کرے۔ اور زیادہ سے زیادہ ان رازوں سے فائدہ اٹھائے۔ اور آسمان کے ستاروں پر بھی وہ کمندڈالے گا۔ اور ان تک پہنچنے کی کوشش کرے گا۔ اور ان سے اسی طرح فائدہ اٹھانے میں مشغول ہوگا۔ جس طرح کہ زمین کی مختلف چیزوں سے فائدہ اٹھا رہا ہے۔

پھر یہاں اللہ تعالیٰ نے یہ بھی فرمایا کہ اس زمانہ میں

نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک فرزند جلیل

مامور اور مبعوث کئے جائیں گے۔ اور نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی صداقت کو ثابت کرنے کے لئے اور توحید خالص کے قیام کے لئے آسمان سے بڑی کثرت کے ساتھ نشان ظاہر ہوں گے۔ اس میں اس طرف بھی اشارہ ہے کہ ایک دنیا خدا کو بھول چکی ہوگی۔ خدا کی منکر ہو گئی ہوگی۔ دہریت کو انہوں نے اختیار کر لیا ہوگا۔

چونکہ دلائل کے مقابلہ میں آسمانی نشان دہریہ قسم کے لوگوں پر زیادہ اثر کرتے ہیں اور جس چیز کی ضرورت ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ وہی آسمان سے نازل کرتا ہے۔ تو جہاں یہ فرمایا کہ کثرت کے ساتھ آسمان سے نشان ظاہر ہونگے وہاں اس طرف بھی متوجہ کیا کہ انسان کثرت سے مذہب کو چھوڑ کے دہریت کی طرف مائل ہو جائے گا اور خدا کا منکر ہو جائے گا۔

پھر اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ مادی ترقیات کے لئے تو اتنی جستجو، اتنی قربانیاں مالی بھی اور جانی بھی، کہ کسی چیز کے خرچ کرنے سے دریغ نہیں کیا جائے گا۔ لاکھوں آدمیوں کی جان بھی قربان کرنی پڑے تو کسی نہ کسی بہانے وہ قربان کر دی جائیگی تاکہ زیادہ سے زیادہ آسمانی اور زمینی رازوں کو اس زمانہ کے باشندے حاصل کر سکیں۔ اور اس زمانہ کی قومیں ان رازوں سے فائدہ اٹھا سکیں۔ لیکن دوسری طرف

جہاں تک دین اور مذہب اور روحانیت کا سوال ہے

اس زمانہ کے انسان کی خواہش یہ ہوگی۔ وہ سعی کرنے کی بجائے، کوشش کرنے کی بجائے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وہ اجتہاد اور مجاہدہ کرنے کی بجائے تعویذ گنڈے کی طرف، جمعۃ الوداع کی طرف، لیلۃ القدر کے غلط تصور کی طرف متوجہ ہوگا اور سمجھے گا کہ بغیر کسی قربانی کے میں مادی ترقی تو نہیں حاصل کر سکتا۔ لیکن بغیر کسی قربانی کے میں اپنے رب کو اور اس کے فضلوں کو پا سکتا ہوں۔

یہ ذہنیت اس وقت انسان میں پیدا ہو چکی ہوگی! تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ نہیں! یٰایّھا الانسان انّک کادح الی ربّک کدحاً فملٰقیہ اگر تو اپنے رب سے ملاقات کرنا چاہتا ہے۔ اگر تیرے دل میں یہ خواہش کروٹیں لے رہی ہے کہ تو اپنے رب کا دیدار کرے اور اس کی زیارت کرے تو پھر تجھے کدح کرنی پڑے گی۔ کدح عربی زبان میں ایسی کوشش کے ہوتے ہیں جو انسان کو تھکا دے اور کادح کدحاً ہیں

انتہائی کوشش کی طرف اشارہ ہے

تو فرمایا پوری کوشش، انتہائی سعی کرو گے تب تم اپنے رب کو مل سکو گے یہ تو نہیں ہو سکتا کہ دنیا کی تلاش ہو تو ہر قسم کی قربانیاں تم پیش کرنے کے لئے تیار ہو جاؤ اور اپنے رب کی تلاش ہو تو کسی قسم کی قربانی پیش کرنے کی طرف تمہاری طبائع مائل نہ ہوں تم تعویذ اور گنڈے کی طرف جھکنے لگ جاؤ۔ تم جمعۃ الوداع کے ساتھ مذاق کرنے لگ جاؤ کہ سارا سال جو مرضی کرتے رہے۔ جمعۃ الوداع آیا جا کے نماز پڑھی سارے گناہ معاف کروائے یا تم لیلۃ القدر کا سہارا ڈھونڈنے لگ جاؤ کہ بس ایک رات کا قیام جو ہے وہ ہمارے لئے کافی ہے۔ باقی جو سال بھر کی راتیں ہیں اس میں غفلت کی نیند اگر ہم سوئے بھی رہے تو ہمارا کوئی نقصان نہیں۔

خدا تعالیٰ فرماتا ہے یہ نہیں۔ اگر تمہیں خدا کی تلاش ہے۔

اگر تم اس کا مقرب بننا چاہتے ہو

اگر تمہارے دل اور تمہاری رُوح اس تڑپ میں مبتلا ہیں کہ تمہارے رب کا تمہیں دیدار ہو جائے تو تمہیں انتہائی کوشش سے کام لینا پڑے گا۔ انّک کادح الی ربّک کدحاً فملٰقیہ اگر تم خدا تعالیٰ کی راہ میں انتہائی کوشش نہ کرو گے اور مجاہدہ کے حقوق ادا نہ کرو گے اور اپنی طاقت کا آخری حصہ تک اس کی راہ میں قربان کرنے کے لئے تیار نہیں ہو جاؤ گے۔ اگر تم اپنے سارے اموال قربان کر کے، اگر تم اپنی ساری لذات قربان کر کے، اگر تم دنیا کی تمام خواہشات قربان کر کے، اگر تم اپنی اولاد اور رشتہ داروں کو اور ان کی محبتوں کو قربان کر کے اس کی طرف آنے کی کوشش نہیں کرو گے تو وہ تمہیں نہیں ملے گا۔ وہ تمہیں صرف اس وقت مل سکتا ہے جبکہ تم جتنی کوشش اور جتنی قربانی دنیا کے حصول اور دنیا کی ترقیات اور دنیا کے رازوں کو معلوم کرنے کے لئے دے رہے ہو اس سے زیادہ قربانیاں اپنے خدا کی تلاش میں اس کے حضور پیش کرو۔ ہاں! پھر وہ تمہیں مل جائے گا۔

اگر ہم سوچیں تو یہ "جمعۃ الوداع" (اگر اس پر صحیح نقطۂ نگاہ سے نگاہ ڈالیں) اور

یہ "لیلۃ القدر" ہمارے لئے بطور ایک سبق کے ہے

بات یہ ہے کہ وہ انسان جو بہانہ تلاش کرتا ہے اور بغیر قربانی کے اپنے رب کو پا لینے کی امید رکھتا ہے وہ تو ایک رات اور ایک دن کی تلاش میں ہے۔ اور اگر ہم سوچیں تو وہ دن کا گناہ بھی کر رہا ہے اور رات کا گناہ بھی کر رہا ہے۔ وہ سمجھتا ہے کہ سارے سال میں ایک دن (جمعۃ الوداع) کی عبادت میرے لئے کافی ہے۔ وہ سمجھتا ہے کہ سارے سال کی راتوں میں سے ایک رات (لیلۃ القدر) کا قیام میرے لئے کافی ہے حالانکہ اگر صحیح نقطۂ نگاہ سے ہم اس دن اور اس رات کو دیکھیں تو ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ ہر وہ دن جو خدا کی یاد میں خرچ ہو۔ وہ تو جمعۃ الوداع کا ہی رنگ رکھتا ہے جس میں انسان سارے دنیوی علائق کو چھوڑ کر اور دنیا کے کاموں کو چھوڑ کر اور پوری تیاری کرنے کے بعد اور کثرت کے ساتھ تلاوت قرآن کرنے کے بعد (اور پھر جمعہ کے بعد بھی تلاوت قرآن کر کے) اور تمام آدابِ جمعہ کو بجا لا کر خدا کی رضاء کو تلاش کرتا ہے۔ تو ہمیں یہ بتایا کہ تمہارا وہ دن جو خدا کو پیارا ہو سکتا ہے اور جس کے نتیجہ میں خدا کا قرب تم حاصل کر سکتے ہو۔ اور جس کی وجہ سے خدا کا دیدار تمہیں نصیب ہو سکتا ہے۔ وہ تو وہ دن ہے جو جمعۃ الوداع کی طرح دنیا اور اس کی لذتوں سے بیزار اور کلیۃً اپنے رب کے حضور جھکا ہوا ہو۔ پس

سال کے ہر دن کو اس معنی میں جمعۃ الوداع بناؤ

اگر تم خدا کو پانا چاہتے ہو۔

"لیلۃ القدر" ہمیں یہ بتاتی ہے کہ خدا کی تقدیریں تمہارے حق میں اور تمہارے فائدہ کے لئے اس وقت حرکت میں آئیں گی جب تم راتوں کو اپنے رب کے لئے زندہ کرو گے۔ اگر تم یہ چاہتے ہو کہ ہر روز تمہارا خدا تمہارے لئے اپنی تقدیر کی تاریں ہلائے تو تمہیں ہر رات کو لیلۃ القدر بنانا پڑے گا۔ اگر تم اپنی ہر رات کو لیلۃ القدر نہیں بناتے بلکہ غفلت میں اور سوتے ہوئے سارے سال کی راتوں کو گزار دیتے ہو تو ایک لیلۃ القدر سے تمہیں کیا فائدہ؟ پس اگر میرا قرب حاصل کرنا چاہتے ہو۔ اگر روحانی ترقیات چاہتے ہو تو تمہارے لئے ضروری ہے کہ

تمہاری ہر رات لیلۃ القدر کی کیفیت رکھتی ہو

اور تمہارا ہر دن جمعۃ الوداع کی کیفیت رکھتا ہو۔ اگر تم ایسا نہیں کرو گے تو خدا تعالیٰ کی رضا کو نہیں پا سکو گے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں وہ راہیں دکھائے جن پر چل کر ہم اس کے قرب اور اس کی رضاء اور اس کے دیدار کو حاصل کر سکیں۔ آمین۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔

"فوری ضرورتوں پر کام آنے والے روپیہ کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں دوستوں کا جمع ہے وہ بطور امانت خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں داخل ہونا چاہیئے"

(افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خلیفۂ وقت سے ملاقات کے آداب

حضرت امیر المؤمنین المصلح الموعودؓ کی زبانِ مبارک سے

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے سالانہ جلسہ کے مقدس و مبارک دن قریب سے قریب تر آرہے ہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس آسمانی تقریب پر شمعِ احمدیت کے پروانے بڑی کثرت سے مرکز میں جمع ہوں گے اور اپنے محبوب امام ہمام کی ایمان افروز اور روح پرور تقاریر سے مستفید ہونے کے علاوہ حضور ایدہ اللہ کی ملاقات کا شرف بھی حاصل کریں گے۔ اس تعلق میں مخلصین جماعت کی یاددہانی کے لئے سیدنا المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وہ قیمتی نصائح سپردِ اشاعت کی جا رہی ہیں جو حضور انورؓ نے خلیفۂ وقت سے ملاقات اور مصافحہ کی نسبت سالانہ جلسہ ۱۹۳۲ء پر قادیان میں فرمائی تھیں اور جن کو پیشِ نظر رکھنے کے نتیجہ میں ہم اس موقعہ پر زیادہ سے زیادہ انوار و فیوض سے فیضیاب ہو سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں سیدنا المصلح الموعودؓ کے ان بابرکت ارشادات اور اہم فرمودات پر عمل پیرا ہونے اور ان کو ہمیشہ مشعلِ راہ بنانے کی توفیق و سعادت بخشے۔ آمین۔

(والسلام خادم سلسلہ دوست محمد شاہد)

"جلسہ کے موقعہ پر خلیفہ سے ملاقات بھی ضروری چیز ہے مگر اس کے متعلق بعض ضروری باتیں ہیں جو یاد رکھنی چاہئیں۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ خلفاء کی اپنی طرف سے بیعت نہیں ہوتی بلکہ رسول کی نیابت میں ہوتی ہے۔ ہمارے سلسلہ میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی نیابت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو حاصل ہوئی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نیابت خلیفہ کو حاصل ہوتی ہے ادھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ پر بیعت کرنے کو خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ پر بیعت کرنا قرار دیا ہے۔ چونکہ خلیفہ کے ہاتھ کو رسول کی نیابت حاصل ہوتی ہے اس لئے امامِ وقت سے مصافحہ کرنا بھی برکت رکھتا ہے۔ مگر وہ مصافحہ نہیں جو سخت ہجوم اور بھیڑ میں اس طرح کیا جاتا ہے کہ کچھ خود ٹھوکر کھائی اور کچھ مجھے زخم کر دیا۔ یہ مصافحہ ملاقات کے وقت کا مصافحہ ہوتا ہے اس وقت اگرچہ مصافحہ کے لئے بہت تھوڑا وقت ہوتا ہے مگر یاد رکھنا چاہیئے خدا تعالیٰ ماموریں اور خلفاء کے برکات کو مختصر وقت میں پورا کر دیتا ہے اگر یہ بات ان کو حاصل نہ ہو تو وہ اپنا کام پورا ہی نہ کر سکیں تو مصافحہ کے وقت خاص طور پر دعا کی جاتی ہے مگر آداب کو مدِنظر رکھنا چاہیئے۔ اس طرح نہیں ہونا چاہیئے کہ ایک نے آگے سے ہاتھ کھینچا ہوا ہو تو دوسرا پیچھے سے کھینچنے لگ جائے۔ اگر مصافحہ کرنے کا موقعہ نکل گیا ہو تو جانے دینا چاہیئے اور آگے سے مصافحہ کرنا چاہیئے اسی لئے ملانے ملاقات کے لئے وقت رکھا ہوا ہے تاکہ ہر ایک کو مصافحہ کا موقع مل سکے۔

پھر بعض لوگ سمجھتے ہیں مصافحہ یا ملاقات کے لئے نذر ضروری ہے مگر یہ گندہ خیال ہے اس کا ملاقات یا مصافحہ سے کوئی تعلق نہیں ہے خدا تعالیٰ فرماتا ہے کونوا مع الصادقین اور جو مصافحہ کرتا ہے وہ ایک رنگ میں معیت حاصل کر لیتا ہے۔ دوستوں کو چاہیئے کہ جہاں تک ہو سکے ملاقات کیا کریں اور یہ خیال بھی دل میں نہ لائیں کہ ملاقات کے لئے یا بیعت کے لئے نذر ضروری ہے۔ معلوم ہوتا ہے عورتوں کو یہ باتیں نہیں بتائی جاتیں۔ اس دفعہ عورتوں نے جب بیعت کی تو ایک عورت کھڑی ہو کر کہنے لگ گئی تم نے بیعت کی ہے نذر کیوں نہیں دیتیں۔ میں نے اسے ہٹیرا کہا بیٹھ جاؤ یہ کہنا گناہ ہے۔ مگر وہ یہی کہتی گئی کہ یہ کس طرح گناہ ہے نذر دینی ضروری ہے۔ اس قسم کی باتیں نہیں ہونی چاہئیں۔

ملاقات کرنے والے دوستوں کو میں ایک بات یہ کہنی چاہتا ہوں کہ ناخن کٹانا اسلام کی سنت ہے مگر میں نے دیکھا ہے کئی لوگ اچھی طرح ناخن نہیں کٹواتے ایک صاحب نے مجھ سے مصافحہ کیا تو ان کے ناخن سے میرا ہاتھ زخمی ہو گیا۔ یہ تو میں نہیں کہتا کہ مصافحہ نہ کرو یہ بھی نہیں کہتا کہ مصافحہ کرتے وقت جھپٹا نہ مارو جلدی میں جھپٹا مارنا ہی پڑتا ہے مگر یہ ضرور کہتا ہوں کہ ناخن اچھی طرح کٹانے چاہئیں تاکہ مجھے زخم نہ لگے۔

میں نے ایک نصیحت یہ کی ہوئی ہے کہ ہماری جماعت کے دوست سونٹا رکھا کریں۔ یہ نصیحت اب بھی قائم ہے مگر اس میں میں ایک ترمیم کرنا چاہتا ہوں اور وہ یہ کہ مصافحہ کرتے وقت سونٹا ساتھ نہ ہو۔ سونٹا ہاتھ میں یا بغل میں دبائے ہوئے مصافحہ کرنے سے وہ سیدھا میرے منہ کی طرف ہوتا ہے اور اس کے لگنے کا خطرہ ہوتا ہے۔"

(مطبوعہ الفضل ۸ جنوری ۱۹۳۳ء صفحہ ۴ کالم ۲۰۱)

ایک نئی کتاب

احمدی بچوں کے لئے جماعتِ احمدیہ کی مختصر تاریخ

(حضرت سیدۃ اُمِّ متین مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

جماعت میں جہاں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر موضوع پر کثیر تعداد میں لٹریچر شائع ہو رہا ہے وہاں بچوں اور بچیوں کی دینی اور علمی معلومات وسیع کرنے کے لئے لٹریچر کی کمی ہے حالانکہ بچپن کی عمر میں ہی ضرورت ہے کہ دین سے روشناس کروایا جائے۔ اپنے مذہب کے اصول معلوم ہوں۔ روایات کا علم ہو تا ان کی روشنی میں بچے اپنے آپ کو ڈھال سکیں۔ تاریخ احمدیت پر جتنی کتب اس وقت تک لکھی گئی ہیں وہ سب ایسی ہیں کہ جن سے ایک تعلیم یافتہ شخص ہی فائدہ اٹھا سکتا ہے کم تعلیم یافتہ خواتین یا چھوٹے بچوں کے لئے ضرورت تھی کہ ایک ہلکی پھلکی کتاب ہو جس کو پڑھ کر حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خلفاء اور ان کی تمام تحریکات اور واقعات کا علم ہو سکے۔

سو الحمدللہ شیخ خورشید احمد صاحب (نائب ایڈیٹر الفضل) نے بچوں کے لئے اس موضوع پر کتاب لکھ کر میری اس دیرینہ خواہش کو پورا کیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔ یہ کتاب ناصرات الاحمدیہ کے اگلے امتحان (جو اپریل میں ہو رہا ہے) کے لئے بھی تجویز کی گئی ہے اس لئے تمام لجنات کتاب منگوائیں اور کوشش کریں کہ بڑے گروپ کی ہر بچی اس امتحان میں شامل ہو اور احمدیت کی تاریخ سے واقف ہو۔

صرف ایک دو کتابوں کا لکھا جانا احمدی بچوں کی تعلیم و تربیت کے لئے کافی نہیں۔ میں امید کرتی ہوں کہ احباب جماعت اس قسم کی کتابوں کے لکھنے کی طرف توجہ فرمائیں گے تا ہمارے بچے ان کو پڑھ کر اسلام کے شیدائی بنیں۔ آمین اللّٰھم آمین۔

خاکسارہ

مریم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

کامیابی اور درخواستِ دعا

میری بچی طیبہ تسنیم عارف کو جامعہ نصرت فار ویمن ربوہ سے بی۔اے کرنے کے بعد جب اوا حد زنانہ درسگاہ لاہور کالج فار ویمن میں داخلہ نہ دیا گیا تو میں نے عزیزہ کو بتایا کہ میرے نزدیک سوائے پرائیویٹ تیاری کرنے کے اور کوئی صورت نہیں۔ اسنے میرے خیال کو درست تسلیم کر کے تیاری شروع کر دی۔ تعلیمی حالات سے واقف، تمام ہمدرد بزرگوں نے پرائیویٹ ایم۔اے انگلش کرنا مشکل قرار دیا تاہم دعا فرما کر ہماری حوصلہ افزائی فرماتے رہے۔ چنانچہ ان دعاؤں کے نتیجہ میں محض خدا تعالیٰ کے فضل سے عزیزہ اچھے نمبر حاصل کر کے ایم۔اے انگلش کے امتحان میں کامیاب ہو گئی ہے اور اپنی کلاس کی لڑکیوں سے پیچھے نہیں رہی۔ الحمدللہ علیٰ ذالک۔

احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی عزیزہ کے لئے۔ والدین اور سلسلہ کے لئے بابرکت فرماوے۔ آمین

(خاکسار محمد یار عارف کارکن اصلاح و ارشاد ربوہ)

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پروگرام جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ

۲۶ جنوری ۱۹۶۷ء بروز جمعرات

اجلاس اوّل

۹-۱۵ تا ۹-۴۵	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۹-۴۵ تا ۱۰-۱۵	افتتاحی خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز	
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۵	مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم وقف جدید	حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قوت قدسیہ
۱۱-۰۵ تا ۱۱-۵۵	مکرم قاضی محمد اسلم صاحب ایم اے پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ	زمانہ حال کے فکری رجحانات اور اسلام
۱۱-۵۵ تا ۱۲-۰۰	ضروری اعلانات	
۱۲-۰۰ تا ۱-۳۰	تیاری نماز	
۱-۳۰ تا ۲-۰۰	نماز ظہر و عصر	

اجلاس دوم

۲-۰۰ تا ۲-۱۵	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۲-۱۵ تا ۳-۰۵	مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل سابق مبلغ بلاد عربیہ نائب ناظر اصلاح و ارشاد	تعلق باللہ اور اس کے حصول کے ذرائع
۳-۰۵ تا ۳-۵۵	مکرم مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ امیر صوبائی	حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق
۳-۵۵ تا ۴-۰۰	ضروری اعلانات	

۲۷ جنوری ۱۹۶۷ء — جمعۃ المبارک

اجلاس اوّل

۹-۰۰ تا ۹-۳۰	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۹-۳۰ تا ۱۰-۲۰	مکرم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب پروفیسر جامعہ احمدیہ	قرآن کریم کا حسن و جمال
۱۰-۲۰ تا ۱۱-۱۰	مکرم شیخ مبارک احمد صاحب سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن	احمدیت پر اعتراضات کے جوابات
۱۱-۱۰ تا ۱۲-۰۰	مکرم مولوی نذیر احمد صاحب مبشر نائب وکیل التبشیر	بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام اور اس کے نتائج
۱۲-۰۰ تا ۱۲-۰۵	ضروری اعلانات	
۱۲-۰۵ تا ۱-۰۰	وقفہ برائے تیاری نماز	
۱-۰۰ تا ۲-۰۰	نماز جمعہ و عصر	

اجلاس دوم

۲-۰۰ تا ۲-۱۵	تلاوت قرآن کریم و نظم
۲-۱۵ سے	خطاب سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

۲۸ جنوری ۱۹۶۷ء — بروز ہفتہ

اجلاس اوّل

۹-۱۵ تا ۹-۳۰	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۹-۳۰ تا ۱۰-۲۰	مکرم سید میر محمود احمد صاحب پروفیسر جامعہ احمدیہ	مسیحی عقائد جدید اکتشافات کی روشنی میں
۱۰-۲۰ تا ۱۱-۱۰	قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری سابق پرنسپل جامعہ احمدیہ	مقام مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام بزرگان امت کی نظر میں
۱۱-۱۰ تا ۱۲-۰۰	مکرم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب جج انٹرنیشنل کورٹ آف جسٹس	مسلمانوں کی ترقی خلافت سے وابستہ ہے
۱۲-۰۰ تا ۱۲-۰۵	ضروری اعلانات	
۱۲-۰۵ تا ۱-۳۰	وقفہ برائے تیاری نماز	
۱-۳۰ تا ۲-۰۰	نماز ظہر و عصر	

اجلاس دوم

۲-۰۰ تا ۲-۱۵	تلاوت قرآن کریم و نظم
۲-۱۵ سے	خطاب سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

پروگرام جلسہ سالانہ خواتین جماعت احمدیہ

★ نشان شدہ پروگرام مردانہ جلسہ گاہ سے براہ راست ریلے کیا جائے گا۔

۲۶ جنوری ۱۹۶۷ء — بروز جمعرات

اجلاس اوّل

۹-۱۵ تا ۹-۴۵	★ تلاوت قرآن کریم و نظم	
۹-۴۵ تا ۱۰-۱۵	★ افتتاحی تقریر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز	
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۵	★ مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم وقف جدید	حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قوت قدسیہ
۱۱-۰۵ تا ۱۱-۱۵	محترمہ طاہرہ ورک صاحبہ سرگودھا	تلاوت قرآن کریم
۱۱-۱۵ تا ۱۲-۰۰	حضرت سیدہ ام متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ	رسومات کے متعلق اسلامی تعلیم
۱۲-۰۰ تا ۱-۳۰	وقفہ برائے تیاری نماز	
۱-۳۰ تا ۲-۰۰	نماز ظہر و عصر	

اجلاس دوم

۲-۰۰ تا ۲-۱۵	★ تلاوت قرآن کریم و نظم	
۲-۱۵ تا ۳-۰۵	★ مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل سابق مبلغ بلاد عربیہ	تعلق باللہ اور اس کے حصول کے ذرائع
۳-۰۵ تا ۳-۱۵	محترمہ استانی میمونہ صوفیہ صاحبہ	تلاوت قرآن کریم
۳-۱۵ تا ۴-۰۰	محترمہ امۃ المالک صاحبہ	رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم

۲۷ جنوری ۱۹۶۷ء — جمعۃ المبارک

اجلاس اوّل

۹-۱۵ تا ۹-۳۰	★ تلاوت قرآن کریم و نظم	
۹-۳۰ تا ۱۰-۲۰	★ مکرم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب پروفیسر جامعہ احمدیہ	قرآن کریم کا حسن و جمال
۱۰-۲۰ تا ۱۰-۳۰	محترمہ امۃ البشریٰ صاحبہ	تلاوت قرآن کریم
۱۰-۳۰ تا ۱۱-۰۰	محترمہ حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ	ہمارے معاشرہ میں عورت کا کردار
۱۱-۰۰ تا ۱۲-۰۰	خطاب سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز	
۱۲-۰۰ تا ۱-۰۰	تیاری نماز جمعۃ المبارک و عصر	
۱-۰۰ تا ۲	نماز جمعہ و عصر	

اجلاس دوم

۲-۰۰ تا ۲-۱۵	★ تلاوت قرآن کریم و نظم
۲-۱۵ سے	★ تقریر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

۲۸ جنوری ۱۹۶۷ء — بروز ہفتہ

اجلاس اوّل

۹-۱۵ تا ۹-۳۰	محترمہ رشیدہ درد صاحبہ ایم اے	تلاوت قرآن کریم
۹-۳۰ تا ۹-۵۰	محترمہ سلیمہ مبین صاحبہ	دور حاضر اور ہماری ذمہ داریاں
۹-۵۰ تا ۱۰-۱۰	محترمہ رضیہ درد صاحبہ ایم اے	ذکر الٰہی
۱۰-۱۰ تا ۱۰-۳۰	نظم و اعلانات	
۱۰-۳۰ تا ۱۱-۱۰	محترمہ امۃ البشریٰ صاحبہ	سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام
۱۱-۱۰ تا ۱۲-۰۰	★ مکرم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب جج عالمی عدالت	مسلمانوں کی ترقی خلافت سے وابستہ ہے
۱۲-۰۰ تا ۱-۳۰	وقفہ برائے تیاری نماز	
۱-۳۰ تا ۲-۰۰	نماز ظہر و عصر	

اجلاس دوم

۲-۰۰ تا ۲-۱۵	★ تلاوت قرآن کریم و نظم
۲-۱۵ سے	★ تقریر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

نوٹ:- یہ جلسہ نظارت اصلاح و ارشاد صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے زیر اہتمام ہو رہا ہے۔ نظارت اصلاح و ارشاد کو اس جلسہ کے انتظام کا کلی اختیار ہے۔ کسی صاحب کو جلسہ میں بولنے یا سوال کرنے کی اجازت نہ ہوگی۔ حاضرین میں سے اگر کسی صاحب کے دل میں کوئی سوال پیدا ہو تو وہ جلسہ کے اوقات کے بعد نظارت اصلاح و ارشاد میں تشریف لا کر اپنی تسلی کر سکتے ہیں (۲) نظارت اصلاح و ارشاد کی اجازت سے پروگرام میں تبدیلی کی جا سکتی ہے (۳) مہمانوں کے قیام و طعام کا انتظام صدر انجمن احمدیہ کرے گی۔ البتہ موسم کے مطابق بستر ضرور ہمراہ لائیں۔

المعلن

قاضی محمد نذیر ناظر اصلاح و ارشاد صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان

لاہور تاریخ احمدیت
تحریری اور تصویری زبان میں — صحابۂ لاہور کے ایمان افروز حالات اور لاہور میں احمدیت کی دلچسپ سرگزشت
مربی سلسلہ حضرت مولانا شیخ عبدالقادر سابق سوداگرمل مرحوم مغفور کے قلم سے
صفحات ۴۶۲ قیمت -/۱۰ روپے عمدہ کاغذ۔ مضبوط جلد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درخواست ہائے دُعا

۱۔ خاکسار امسال حج بیت اللہ کے لئے جا رہا ہے۔ روانگی انشاء اللہ العزیز یکم فروری ۶۰ء بذریعہ بحری جہاز کراچی سے ہوگی۔ اگر کوئی احمدی دوست برادر بھی حج کے لئے تشریف لے جا رہے ہوں۔ تو خاکسار کو اس پتہ پر مطلع فرما دیں۔

خاکسار صوفی عبدالرحمان ٹھیکیدار بکی ٹھٹھی متصل آخری بس سٹاف
سمن آباد۔ ملتان روڈ لاہور

۲۔ برادرم مبارک احمد بقاپوری سلمہ دبہ کو مورخہ ۲/۱ کو چھت پر سے گر جانے کی وجہ سے چوٹیں آئی ہیں۔ ان کی کامل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد اسمٰعیل بقاپوری عفی عنہ ۲/۱۰۶ اے سینیا لائنز۔ کراچی ۵)

۳۔ میری اور میری بیوی کی صحت اکثر خراب رہتی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔
عبدالمجید ولد اللہ دتہ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۱۳ر/۹۰ R۔ ضلع ملتان

۴۔ خاکسار کی والدہ محترمہ بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

(خاکسار عبدالغفور از پشاور)

۵۔ خاکسار چند مشکلات و پریشانیوں میں مبتلا ہے۔ ان سے نجات حاصل ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔ (خاکسار محمد علی از کراچی)

۶۔ مکرم ملک بشیر احمد صاحب شکارپور بعارضہ (T.B) سل بیمار ہیں۔ احباب سے ان کی کامل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

محمد عمر شاہد ایم اے مربی سلسلہ احمدیہ شکارپور

۷۔ مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ ٹوپی عرصہ سے بیمار ہیں۔ مکرم ملک عبدالجبار صاحب زعیم انصار اللہ ٹوپی بعارضہ درد بخار کئی روز سے بیمار ہیں۔ صاحبزادہ عبدالحمید صاحب بھی بعارضہ زکام بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

(فیض محمد خان سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ٹوپی ضلع مردان)

۸۔ میری ننھی بہن کو ایک ماہ سے دورے پڑتے ہیں۔ جس کی وجہ سے ہم بہت پریشان ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔ (خاکسار فوزیہ میر وزیر آباد)

۹۔ میرا بھتیجا عزیزم اعجاز احمد ناصر ولد شیخ سعید احمد صاحب ایک مقدمہ میں ماخوذ ہے کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ (شیخ عبدالعظیم خان نوشہرہ ککے زئیاں)

۱۰۔ خاکسار کی اہلیہ عرصہ سے مختلف عوارض سے علیل ہے اور مسلسل امراض کے حملے نے انہیں سخت کمزور اور ناتواں کر دیا ہے۔ صحت بھی خراب ہو گئی ہے۔ نیز کچھ عرصہ سے کاروباری پریشانی بھی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔

(شیخ محمد بشیر آزاد رحمانی کا منڈی مریدکے)

۱۱۔ خاکسار کے بیوی بچے اور خود میں بھی اکثر بیمار رہتے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔
محمد بشیر۔ بشیر میڈیکل ہال کوٹلی
ضلع میرپور آزاد کشمیر

رمضانُ المبارک یا ماہ نزول القرآن
تاج کمپنی لمیٹڈ ہر سال ماہ رمضان المبارک کی خوشی میں اپنے ہاں کے طبع کردہ قرآنوں کے ہدیوں میں خاص رعایت دیتی ہے۔ چنانچہ اس سال بہ نسبت گذشتہ سالوں کے اس رعایت میں اضافہ کر دیا ہے۔ یہ رعایت یکم دسمبر ۵۹ء سے شروع ہو کر ۳۱ جنوری ۶۰ء تک جاری رہے گی۔
ہم نے تیس مختلف اقسام کے قرآنوں کے نمونوں کے ایک ایک ورق کا یہ مجموعہ تیار کیا ہے۔ آپ نمونوں کا یہ مجموعہ ایک کارڈ بھیجکر مفت منگوا لیں۔ اس سے آپ کو اپنے لئے قرآن پاک کا انتخاب کرنا بڑا آسان ہو گا
تاج کمپنی لمیٹڈ پوسٹ بکس ۵۳۰ کراچی

قابل اعتماد سروس
سرگودھا سے سیالکوٹ
عبابیہ ٹرانسپورٹ کمپنی — کی
آرام دہ اور دلکش بسوں میں سفر کریں۔
منیجر

باکمال سٹاف
لاجواب سروس
آپ ہمیشہ اپنی قابل اعتماد سروس
طارق
ٹرانسپورٹ کمپنی کی آرام دہ بسوں میں سفر کریں
(منیجر)

تریاق چشم رجسٹرڈ کی خاص تاثیر
میں خود بھی حیران ہوں اور نہ ہی موجد کا دعویٰ ہے مگر لوگ کہتے ہیں کہ آپ کا سرمہ تریاق چشم بیس سالہ ککرے تین چار دن میں ختم کر دیتا ہے۔ چوہدری نصیر احمد صاحب گوٹھ احمدیہ ضلع تھر پارکر سندھ۔ پھر ڈاکٹر اور حکیم بھی بار بار اپنے دواخانہ میں مریضان چشم کے لئے منگواتے ہیں۔ چنانچہ ڈاکٹر حبیب اللہ خان صاحب آف ملتان تحریر فرماتے ہیں۔ پانچ تولہ تریاق چشم بذریعہ وی پی ارسال فرما دیں۔ پھر سید طہٰ صاحب الہندی ٹوپی ضلع مردان تحریر فرماتے ہیں۔ دو شیشیاں تریاق چشم بذریعہ وی پی ارسال فرما دیں۔ اب آپ خود ہی غور فرما دیں کہ اس سے بڑھ کر مریضان چشم کے لئے اور کیا یقینی شہادت ہو سکتی ہے۔ تریاق چشم ایک نباتاتی مرکب ہے۔ جو ککروں کو زائل کرتا ہے سرخی کو اندر ہو یا باہر کاٹ دیتا ہے۔ زخم۔ خارش۔ دھند گیہ گونہ ترکی روشنی میں آنکھ نہ کھلنا اور مطالعہ سے محروم رہنا سب کے لئے بے حد مفید ہے۔ چالیس سال کے دوران میں اسسٹنٹ کیمیکل اگزیمنر صاحب اور دیگر نامور ڈاکٹروں اور اعلیٰ تعلیمیافتہ طبقہ سے امتیازی سرٹیفکیٹ حاصل کر چکا ہے۔ خدمت خلق کے پیش نظر قیمت وہی ہے جو چالیس سال پہلے مقرر کی گئی تھی قیمت پانچ روپے فی تولہ نوٹ:۔ اب کوئی صاحب بقہ پتہ گوجرانوالہ ضلع گجرات پر آرڈر نہ بھیجیں۔
المشتہر:۔ مرزا محمد شریف بیگ مینیجر تریاق چشم حویلی منعمت نزد سول ہسپتال چنیوٹ ضلع جھنگ

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

اَلہ مکبّر الصّوت
MECO
ہمارے میکو مارکہ (لاؤڈ سپیکر)
بیشتر مساجد اور دینی درس گاہوں میں گذشتہ اٹھارہ برسوں سے نہایت اعلیٰ اور تسلی بخش سروس دے رہے ہیں۔ ہماری گارنٹی اس کی ساخت اور کارکردگی کی ضمانت ہے۔ یہ گارنٹی ہمارے تمام دفاتر دیتے ہیں
محمد ابراہیم اینڈ کمپنی (۱۹۵۳) لمیٹڈ

ہیڈ آفس کراچی	لاہور	راولپنڈی	ڈھاکہ	چٹاگانگ
۱۴/۵۰۰ انو کی ابری ٹی روڈ صدر	۵۴ دی مال	۵/۹ دی مال	۸۵ موتی جھیل کمرشل ایریا	۲۹۱ صدر گھاٹ روڈ
فون ۵۵۰۳۱ / ۵۵۰۳۲	فون ۶۲۲۷۱ / ۶۲۲۷۲	فون ۴۶۸۳	فون ۶۲۲۸۹	فون ۵۵۰۲۳

ماہنامہ تحریک جدید
ماہنامہ تحریک جدید کا سالانہ چندہ نہ منی آرڈر کریں اور نہ رسالہ وی پی منگوائیں۔ اپنی جماعت میں چندہ ادا کر کے ہمیں ایک پوسٹ کارڈ تحریر فرما دیں۔
پرچہ آپ کو ملنا شروع ہو جائے گا
مینیجنگ ایڈیٹر
ماہنامہ تحریک جدید

تریاق اٹھرا اٹھرا کے علاج کیلئے کورس -/۱۵ روپے نورِ نظر اولاد نرینہ کیلئے پورا کورس ۲۵ روپے خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

هوالشافی

جوہر مقویات طاقت کے لئے بے مثل اور سستی دوائی
۳۰ گولی ... ۵ روپے

ثمر دل معدہ کی طاقت کے لئے چھوٹی کی دوا
ایک ہفتہ کی دوائی ... ۲ روپے

کثیر الشفا صدری نزلہ زکام خواہ کتنا بگڑا ہوا ہو۔
ایک ماہ کی دوائی ۵۰ – ۴ روپے

مفرح قلبی معدہ کی سوزش۔ درد اور دل کی گھبراہٹ بلڈ پریشر کی کامیاب دوا
نوخوراک ... ۱ روپیہ

احمدیہ دواخانہ متصل ڈی آئی پرائمری سکول ربوہ

لکیہ (؟) کے لئے

دیدہ زیب کپڑے

مومن کلاتھ ہاؤس فریشٹا مارکیٹ گولبازار سے ریشمی و سوتی دیدہ زیب کپڑے خریدنے کے لئے تشریف لائیے۔ ریٹ بارعایت ہوں گے دیانتداری ہمارا نصب العین ہے

خواجہ عبد المومن
سید محمد افضل شاہ } ربوہ

ہر قسم کا اسلامی لٹریچر

اپنے قومی سرمایہ سے جاری شدہ

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ گولبازار ربوہ

سے

حاصل کریں (منیجر)

حاذق الشفاء

ایک سوال

پرانے مریض کیوں شفایاب نہیں ہوتے؟ اس لئے کہ چند دن کے بعد مریض دوا کا عادی ہونے لگتا ہے اور دوا بے اثر ہو جاتی ہے۔ "کیوریٹو سسٹم" (جدید ہومیو پیتھی) نے بہت سی "لاعلاج" امراض کے لئے اونچی سے اونچی طاقتوں میں چار خوراکی اکسیریں تیار کی ہیں ان میں ہر خوراک پہلی سے زیادہ طاقتور ہوتی ہے اس لئے دوا اثر کرتی چلی جاتی ہے اور بفضلہ تعالیٰ مریض شفایاب ہو جاتا ہے۔ بہت سے "لاعلاج" مریضوں کے بیانات آپ بھی پڑھ بھی چکے ہوں گے۔ اس وقت دس دس روپیہ کی چار خوراکی اکسیریں مندرجہ ذیل امراض کے لئے دستیاب ہیں:-

(۱) پرانا سر درد (۲) پرانا زکام ناک سے بہنے والا۔ (۳) پرانا نزلہ حلق سے خارج ہونے والا (۴) دمہ خشک و تر (۵) نکسیر (۶) کان بہنا (۷) پرانا آشوبِ چشم دکھنے (۸) جوڑوں کی دردیں۔ (۹) تبخیر معدہ و شکم (۱۰) ناسور (۱۱) بواسیر (۱۲) لیکوریا (۱۳) بانجھ پن (۱۴) مزمن درد شکم۔

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی متصل ڈاکخانہ ربوہ

عمارتی لکڑی

ہمارے ہاں عمارتی لکڑی دیار کیل پڑتل چیل کافی تعداد میں موجود ہے۔

ضرورتمند احباب ہمیں خدمت کا موقعہ دے کر مشکور فرمائیں

سٹار ٹمبر سٹور ۹۰ فیروز پور روڈ۔ لاہور

رشید اینڈ برادرز سیالکوٹ کے!

نئے ماڈل کے چولہے

بلحاظ اپنی خوبصورتی مضبوطی تیل کی بچت اور افراط حرارت دنیا بھر میں بے مثال ہیں

اپنے شہر کے ہر بڑے ڈیلر سے طلب کریں۔

افروڈور

افروڈور جرمنی کی ایک بہت مشہور اور بہت پرانی دواساز فیکٹری ایم سی ایم کلاسٹر کولون کی قابل فخر دوائی ہے۔

افروڈور ایسے مریضوں کے لئے جو کسی نہ کسی وجہ سے مردمی طاقت کی کمزوری کا شکار ہیں۔ ایک مستند دوائی ہے۔

افروڈور علاوہ مردمی کمزوری کے اعصاب کی کمزوری، چڑچڑاپن، ذہنی انتشار جلد تھک جانا اور مردانہ بانجھ پن کے لئے بھی نہایت مجرب دوائی ہے۔ بغرض افروڈور جو کہ جرمنی کے مشہور عالم دواساز کارخانہ کی تیار کردہ دوائی ہے اور عرب ممالک میں مدتوں سے بے حد مقبول ہے اب گذشتہ ایک سال سے لاہور اور پشاور کے علاقوں میں بھی بہت مقبولیت اختیار کر چکی ہے آپ ایک بار استعمال کرنے کے بعد اس کی بے شمار خصوصیات اور فوائد کا اعتراف کرنے پر مجبور ہوں گے ۵۰ گولیاں کی شیشی کی قیمت -/۱۵ روپے - آپ پورے اعتماد سے افروڈور استعمال کر سکتے ہیں

اپنے شہر کے ہر دوا فروش سے مل سکتی ہے

شفا میڈیکوز لاہور ٹیلیفون ۳۲۱۱ / ۶۳۶۹۳

مرہم سفید
جسم کے پھوڑے پھنسیوں کے لئے ... ۱ روپیہ

حب ملیان
سوکھے کے بخار کی مجرب دوائی ... ۲ روپیہ

گڑھتی
پیدائش کے بعد بچے کی پہلی غذا ... ۱ روپیہ

بچوں کی چونڈی
دستوں کو روکنے کے لئے بہترین دوا ... ۱ روپیہ

حکیم نظام جان اینڈ سنز۔ گوجرانوالہ

ہمدرد نسواں
(اٹھرا کی گولیاں)

دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ

ربوہ سے طلب کریں

مکمل کورس ۲۰ روپے

(منیجر)

احباب ہمیشہ اپنے
قابلِ اعتماد سروس
پرنس ٹرانسپورٹ کمپنی کی آرام دہ
اور دلکش بسوں میں سفر کریں۔ دیکھا

ترسیلِ زر اور اشتہارات امور سے متعلق مینیجر الفضل سے خط و کتابت کیا کریں
-:-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ کو بڑی عظمت حاصل ہے اور اس میں شمولیت بڑے ثواب کا موجب ہے

احباب کو چاہیئے کہ وہ ابھی سے جلسہ پر آنے کی تیاری شروع کر دیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے ۹ رنومبر ۱۹۵۶ء کو خطبہ جمعہ میں جلسہ سالانہ کی عظمت اور اس میں شمولیت کی اہمیت واضح کرتے ہوئے فرمایا:۔

"جلسہ سالانہ کو بڑی عظمت حاصل ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تحریر فرمایا ہے :۔

"اس جلسہ کو معمولی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے۔ اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالےٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے۔ اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔"

(اشتہار ۷ر دسمبر ۱۸۹۲ء)

پس اس جلسہ میں شمولیت بڑے ثواب کا موجب ہے اور مومن تو چھوٹے چھوٹے ثواب کو بھی ضائع نہیں ہونے دیتا۔ دیکھو یہاں جلسہ سالانہ پر آؤ گے تو ایک تو دین کی باتیں سن لو گے دوسرے اپنے کئی احمدی بھائیوں سے مل لو گے یہ خدا تعالےٰ کا کتنا بڑا فضل ہے کہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ربوہ آنے کی وجہ سے دوستوں کے کئی قسم کے کام ہو جاتے ہیں پس انہیں چاہیئے کہ وہ ابھی سے جلسہ سالانہ پر آنے کی تیاری شروع کر دیں یعنی خود بھی تیاری شروع کر دیں اور جن غیر احمدی دوستوں کو اپنے ساتھ لا سکتے ہوں انہیں بھی ابھی سے تحریک کرنا شروع کر دیں اگر تحریک کرنے پر کوئی کہے کہ میں تو احمدی نہیں تو اسے کہو کہ اگر جلسہ نہیں سنو گے تو میلہ ہی دیکھ لینا اگر تم انہیں میلہ دیکھنے کے لئے ہی لے آئے تو یہاں آکر ان کا خدا اور اس کے رسول سے میل ہو جائے تو تمہیں کیا مزہ آئے گا۔ حافظ روشن علی صاحب مرحوم رضی اللہ عنہ سنایا کرتے تھے کہ جلسہ سالانہ کے ایام میں ایک دفعہ میں نے مسجد مبارک کے سامنے والے چوک میں دیکھا کہ ایک گروہ لوگوں کا لنگر خانہ کی طرف سے آرہا تھا اور ایک گروہ ہائی سکول کی طرف سے آرہا تھا جب دونوں گروہ چوک میں پہنچے تو ایک دوسرے کو دیکھ کر ذرا رک گئے اور کچھ دیر رکنے کے بعد ایک طرف کے لوگ آگے بڑھے اور دوسرے گروہ کے آدمیوں سے بغلگیر ہو گئے اور پھر انہوں نے رونا شروع کر دیا حافظ صاحب فرمایا کرتے تھے کہ مجھے یہ نظارہ دیکھ کر تعجب ہوا اور میں نے ان سے پوچھا کہ یہ کیا بات ہے اس پر ایک فریق نے بتایا کہ ہم ضلع گجرات کے رہنے والے ہیں یہ ہمارے گاؤں میں پہلے احمدی ہوئے تھے اور ہم لوگ ابھی احمدی نہ تھے جب یہ لوگ احمدی ہوئے تو ہم لوگ طاقت ور تھے ہم نے ان کی سخت مخالفت کی اور انہیں اپنے گاؤں سے نکال دیا اس پر یہ کسی اور جگہ چلے گئے اب پندرہ سولہ سال کے بعد یہ ہمیں اس جگہ ملے جبکہ ہم بھی احمدی ہو گئے ہیں اس لئے انہیں دیکھ کر ہمیں رونا آگیا کہ ہم نے انہیں اپنے گھروں سے نکالا تھا۔ لیکن اب ہم بھی احمدی ہو گئے ہیں اور اس جگہ سے فیض لینے آئے ہیں جہاں سے انہوں نے فیض حاصل کیا تھا۔

اب دیکھو انہوں نے دس پندرہ سال سے اپنے رشتہ داروں کو نہیں دیکھا تھا لیکن قادیان میں ان کا ملاپ ہو گیا اور اسی طرح اگر تم اپنے غیر احمدی دوستوں کو اپنے ساتھ لاؤ گے تو ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالےٰ ان کے دلوں میں محبت پیدا کر دے اور ان کا بغض جاتا رہے دلوں میں محبت پیدا کرنا خدا تعالےٰ کا کام ہے اور جب وہ کسی دل میں محبت پیدا کرتا ہے تو انسان حیران رہ جاتا ہے"

(الفضل ۴ر دسمبر ۱۹۶۲ء)

اطفال کے چندہ وقف جدید کے سلسلہ میں ضروری اعلان

بعض دوستوں کی طرف سے اطلاع ملی ہے کہ بعض جماعتوں میں اطفال کو ان کے چندہ وقف جدید کی انفرادی رسید نہیں دی جاتی بلکہ مجموعی طور پر جماعت کی طرف سے بلا تفصیل اکٹھا چندہ بھجوانے کا پروگرام ہوتا ہے۔ یہ طریق درست نہیں۔

دفتر وقف جدید میں باقاعدہ دفتر اطفال کھولا گیا ہے۔ جس میں ۱۵ سال سے کم عمر کے بچے اور بچیوں کا اسم وار تفصیل سے الگ حساب رکھا جاتا ہے۔ پس متعلقہ عہدیداران سے درخواست ہے کہ ہر بچے کو اس کے چندہ کی رسید دیا کریں۔ اطفال کی تربیت کے لحاظ سے ان کے اندر مالی قربانی کا جذبہ پیدا کرنے میں یہ طریق مفید ہوگا۔

(ناظم وقف جدید)

دورہ انسپکٹر صاحب انصار اللہ

مکرم ملک محمد بشیر صاحب انسپکٹر مجلس انصار اللہ مرکزیہ ضلع شیخوپورہ کا دورہ شروع کر رہے ہیں۔

زعما انصار اللہ سے گزارش ہے کہ وہ مکرم انسپکٹر صاحب سے چندہ جات کی وصولی اور دیگر امور کی سرانجام دہی میں ہر طرح تعاون فرمائیں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

رحبٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

فضل عمر فاؤنڈیشن کو کیوں جاری کیا گیا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے فضل عمر فاؤنڈیشن کے اجراء کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے فرمایا:۔

"ہم نے کلمۂ اسلام کی اشاعت و استحکام کے لئے اس فاؤنڈیشن کو جاری کیا ہے۔"

فضل عمر فاؤنڈیشن میں آپ کا عطیہ!

اللہ تعالےٰ کے محبوب دین اسلام کی بہتر اشاعت اور زبردست استحکام کا باعث ہوگا

اس موقع کو اللہ تعالےٰ کا فضل سمجھتے ہوئے اپنے پاک مال کو پیش کریں اور خدا تعالےٰ سے اجرِ عظیم پانے کے مستحق ٹھہریں۔

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)